تاثرات برائے فیضِ ملت
از
نواسہ صدر الشریعہ، خلیفہ تاج الشریعہ و محدث کبیر، قاضی مہاراشٹرا
دامت برکاتہم العالیہ
حضرت علامہ مفتی محمود اختر قادری امجدی
صدر رضوی امجدی دار الافتاء ممبئی
www.FaiZAhmeDOwaisI.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ ﷺ

تاثرات برائے فیض ملت

از

نواسہ صدر الشریعہ، خلیفہ تاج الشریعہ ومحدث کبیر، قاضی مہاراشٹرا

حضرت علامہ مفتی محمود اختر قادری امجدی دامت برکاتہم العالیہ

صدر رضوی امجدی دار الافتاء ممبئی

نواسہ صدر الشریعہ، خلیفہ تاج الشریعہ و محدث کبیر، قاضی مہاراشٹرا

حضرت علامہ **مفتی محمود اختر قادری امجدی** دامت برکاتہم العالیہ

صدر رضوی امجدی دار الافتاء ممبئی

اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت سیدنا امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہٗ العزیز کی عظیم ترین دینی خدمات اور ان کے مجددانہ کارناموں پر بے شمار علمائے کرام اور اصحابِ قلم حضرات نے اپنی تحقیقات و تنقیحات اور تشریحات کے جوہر پیش کئے ہیں اور ہر ایک نے اس راہ میں بڑی عظیم و جلیل خدمات پیش کی ہیں لیکن اس طویل ترین فہرست میں چند نام ایسے بھی ہیں کہ جب بھی امامِ اہلِ سنت کی ذات و شخصیت پر قلمی خدمات کا ذکر ہوتا ہے تو وہ نام تصورات کی دنیا میں فوراً چمکنے لگتے ہیں۔ اُنھیں روشن و تابناک ناموں میں سے ایک نام ''**فیض ملت حضرت علامہ فیض احمد صاحب اُویسی** علیہ الرحمہ'' کا بھی ہے جنہوں نے اپنی پوری زندگی تحریر و تقریر کے ذریعہ مسلکِ اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت میں گذار دی۔ جن کی تحریر کی ہر ہر سطر سے اعلیٰ حضرت کی ذات سے والہانہ عشق جھلکتا ہے۔ جنہوں نے فاضل بریلوی کی شخصیت اور تجدیدی خدمات اور ان کے عشق و رسالت پر ایک دو نہیں بیس سے زائد کتابیں تصنیف فرمائیں خصوصاً ان کے مشہور و معروف نعتیہ دیوان حدائقِ بخشش کی ۲۵ جلدوں پر مشتمل علمی و تحقیقی شرح لکھ کر صرف تاریخی کارنامہ ہی انجام نہیں دیا ہے بلکہ سوادِ اعظم اہلِ سنت و جماعت کے خواص و عوام پر احسان عظیم فرمایا۔

آپ نے مسلک اعلیٰ حضرت کی حقانیت پر دلائل کے انبار لگا دیئے جس کا اندازہ آپ کی اس عبارت سے لگایا جا سکتا ہے فقیر نے ترجمہ (روح البیان) میں کسی قسم کی ترمیم یا اضافہ نہیں کیا محض اس نیت سے کہ عوام تفسیر کے مطالعہ کے بعد خود اس نتیجہ پر پہنچیں اور سمجھیں کہ گیارہویں صدی ہجری میں عقائد و مسائل یہی تھے جن کی امام اہل سنت مجدد دین و ملت شیخ الاسلام والمسلمین سیدنا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ نے چودھویں صدی میں ترجمانی کی ہے۔ یہاں تک کہ آپ اعلیٰ حضرت کی تحقیق کے خلاف کسی تحقیق کو گمراہی شمار کرتے تھے۔ چنانچہ ایک سوال کے جواب میں حضرت نے فرمایا کہ محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے اور فقیر نے بھی تجربہ کیا جو سنی ہو کر اعلیٰ حضرت کی تحقیق پر اپنے نظریہ کو ترجیح دیتا ہے تو وہ ہزاروں ٹھوکریں کھاتا ہوا گمراہی کی طرف چلا جاتا ہے سبحان اللہ! کس شان کی والہانہ عقیدت و محبت تھی۔

مسلکِ اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت کی خاطر حضرت کی تقریری و تحریری خدمات کے لئے خواص اہلِ سنت و عوام اہلِ سنت ان کے ممنون و مشکور ہیں۔

۷۸۶
۹۲

اعلیٰحضرت امام اہلسنت سیدنا امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز
کی عظیم ترین دینی خدمات اور ان کے مجددانہ کارناموں پر بے شمار علمائے کرام اور
اصحاب قلم حضرات نے اپنی اپنی تحقیقات و تنقیحات اور تشریحات کے جوہر پیش
کیے ہیں اور ہر ایک نے اس راہ میں بڑی عظیم و جلیل خدمات پیش کی ہیں لیکن اس
طویل ترین فہرست میں چند نام ایسے بھی ہیں کہ جب بھی امام اہلسنت کی ذات و شخصیت
پر علمی خدمات کا ذکر ہوتا ہے تو وہ نام تصورات کی دنیا میں فوراً چمکنے لگتے ہیں۔ انہیں روشن و تابناک ناموں میں
میں سے ایک نام فیض ملت حضرت علامہ فیض احمد صاحب اویسی علیہ الرحمہ کا بھی ہے۔ جنہوں نے اپنی
پوری زندگی تحریر و تقریر کے ذریعہ مسلک اعلیٰحضرت کی ترویج و اشاعت میں گزار دی۔ جن کی تحریر
کی ہر ہر سطر سے اعلیٰ حضرت کی ذات سے والہانہ عشق جھلکتا ہے۔ جنہوں نے فاضل بریلوی کی شخصیت
اور تجدیدی خدمات اور ان کے عشق و رسالت پر ایک دو نہیں بیس (۲۰) سے زائد کتابیں تصنیف فرمائیں۔
خصوصاً ان کے مشہور نعتیہ دیوان "حدائق بخشش" کی ۲۵ جلدوں پر مشتمل علمی و تحقیقی شرح لکھ کر
صرف نادر ہی کارنامہ ہی انجام نہیں دیا ہے بلکہ سواد اعظم اہلسنت و جماعت کے خواص و عوام پر احسان
عظیم فرمایا ہے۔

آپ نے مسلک اعلیٰحضرت کی حقانیت پر دلائل کے انبار لگا دیئے جس کا اندازہ آپ کی
اس عبارت سے لگایا جا سکتا ہے "فقیر نے ترجمہ (روح البیان) میں کسی قسم کی ترمیم یا اضافہ نہیں کیا۔
محض اس نیت سے کہ عوام تفسیر کے مطالعہ کے بعد خود اس نتیجہ پر پہنچیں اور سمجھیں کہ گیارہویں صدی ہجری
میں مسائل وہ مسائل بھی تھے جن کی امام اہلسنت مجدد دین و ملت شیخ الاسلام والمسلمین سیدنا شاہ
احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہ نے چودہویں صدی میں ترجمانی کی ہے یہاں تک کہ آپ اعلیٰحضرت کی
تحقیق کے خلاف کسی تحقیق کو گمراہی شمار کرتے تھے۔ چنانچہ ایک سوال کے جواب میں حضرت نے فرمایا کہ
"محدث اعظم پاکستان رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے اور فقیر نے بھی تجربہ کیا جو سنی ہو کر اعلیٰحضرت کی تحقیق پر
دوسرے نظریہ کو ترجیح دیتا ہے تو وہ ہزاروں ٹھوکریں کھاتا ہوا گمراہی کی طرف چلا جاتا ہے" سبحان اللہ!
کس شان کی والہانہ عقیدت و محبت تھی۔

مسلک اعلیٰحضرت کی ترویج و اشاعت کی خاطر حضرت کی تقریری و تحریری خدمات
کیلئے خواص اہلسنت و عوام اہلسنت ان کے ممنون و مشکور ہیں۔

کتبہ [illegible]
خادم رضوی احمدی دارالافتاء
[illegible] ۳